B.A Part-I

(Pass & Subsidiary)

Date:30-10-2025

Dr.Ahtesam Alam
Asst.Professor(Guest Faculty)
Department of Urdu
K.P COLLEGE MURLIGANJ,MADHEPURA

Mirza Hadi Ruswa

مرزا محمد ہادی رسوا

مرزا محمد ہادی رسوا(1857 ء تا 21 اکتوبر، 1931 ء (ایک اردو شاعر اور فکشن کے مصنف (بنیادی طور پر مذہب، فلسفہ اور فلکیات کے موضوعات پر) گرفت رکھتے تھے۔
انہیں اردو، فارسی، عربی، عبرانی، انگریزی، لاطینی اور یونانی زبانوں میں مہارت تھی۔ ان کا مشہور زمانہ ناول امراؤ جان ادا1905 ء میں شائع ہوا جو ان کا سب سے پہلا ناول مانا جاتا ہے۔ یہ ناول لکھنؤ کی ایک معروف طوائف اور شاعرہ امراؤ جان ادا کی زندگی کے گرد گھومتا ہے بعد ازاں ایک پاکستانی فلم امراؤ جان ادا(1972 ء) اور دو بھارتی فلموں، امراؤ جان (1981ء) اور امراؤ جان (2006ء) کے لیے بنیاد بنا۔2003 ء میں نشر کیے جانے والے ایک پاکستانی ٹی وی سیریل کی بھی بنیاد یہی ناول تھا۔

زندگی

مرزا محمد ہادی رسوا کی زندگی کی درست تفصیلات دستیاب نہیں ہیں اور ان کے ہم عصروں کی طرف سے دی گئیں معلومات میں تضادات موجود ہیں البتہ رسوا نے خود تذکرہ کیا ہے کہ ان کے آباء و اجداد فارس سے ہندوستان میں آئے اور ان کے پردادا سلطنت اودھ کے نواب کی فوج میں ایک ایڈجوٹنٹ تھے۔ جس گلی میں رسوا کا گھر تھا اسے ایڈجوٹنٹ کی گلی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنے والد اور دادا کے بارے میں اس سے زیادہ کچھ نہیں بتایا کہ وہ دونوں ریاضی اور فلکیات میں خاصی دلچسپی رکھتے تھے۔ مرزا محمد ہادی رسوا1857 ء کو، ایک گھڑسوار، فوجی افسر، مرزا محمد تقی کے گھر لکھنؤ، اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے گھر میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ وہ سولہ سال کے تھے جب ان کے والدین دنیا سے کوچ کر گئے۔ نوجوانی میں وفات پانے والے ان کے بڑے بھائی مرزا محمد ذکی، ایک علمی شخصیت کے مالک تھے۔ اس دور کے ایک مشہور خطاط حیدر بخش نے رُسوا صاحب کو خوش خطی سکھائی اور انہیں کام کرنے کے لیے کچھ رقم ادھار بھی دی۔ لیکن حیدر بخش کی آمدنی ڈاک کی جعلی ٹکٹ سازی سے آتی تھی لہٰذا اُسے گرفتار کر لیا گیا اور ایک طویل مدت کے لیے قید کی سزا سنائی گئی۔ رُسوا کے لکھنے کے کیریئر میں اُن کی مدد کرنے والے بہت سے لوگوں میں سے ایک اردو شاعر، دبیر بھی تھے۔ رسوا نے گھر میں تعلیم حاصل کی اور میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد انہوں نے منشی فاضل کے کورس کا امتحان دیا اور منشی فاضل ہو گئے۔

وفات

مرزا محمد ہادی رسوا صاحب کا وصال یہیں حیدرآباد دکن میں 1931ء میں ہوا اور تدفین معظم جاہی مارکیٹ کے قریب واقع قبرستان مرلی دھر باغ میں انجام پائی۔ انگریزی سے ترجمہ